درد کا احساس

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا۔ انہیں ہم یقیناّ آگ میں ڈال دیں گے جب ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم انکے سوا اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں یقیناّ اللہ تعالی غالب حکمت والا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:"إن الذين كفروا بآياتنا سوف نصليهم ناراً كلما نضجت جلودهم بدلناهم جلوداً غيرها ليذوقوا العذاب إن الله كان عزيزاً حكيماً"(سورة النساء آیت٥٦(

ترجمہ: جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا۔ انہیں ہم یقیناّ آگ میں ڈال دیں گے جب ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم انکے سوا اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں یقیناّ اللہ تعالی غالب حکمت والا ہے۔

اور ارشاد ربانی ہے:"وسقوا ماءً حميماً فقطع امعاءهم"(سورة محمد:١٥)۔

ترجمہ: اور جنہیں گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائےگا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کردے گا۔

سائنسی حقیقت:

علمی دور انکشاف سے پہلے ایک اعتقاد چلا آرہا تھا کہ پورا جسم درد محسوس کرتا ہے کسی کے سامنے یہ واضح نہیں تھا کہ احساسات اور درد کو منتقل کرنے کے لئے جسم کے کھال کے اندر مخصوص قسم کےاعصاب مادے ہیں۔ تا آنکہ جلد میں عصبی مادوں کو انکشاف ہوا اور یہ معلوم ہوا کہ جلد میں یہ مادے بڑی تعداد میں ہوتے ہیں۔ اور ڈاکٹر ہیڈ(Head)نے جلدی احساسات کو دو مجموعوں میں تقسیم کیا ہے۔

ایک دقیق احساس(epicritic) یہ مخصوص ہے۔ ٹمپریچر میں معمولی فرق اور معمولی لمس کے حاسے کی تمیز کے ساتھ ۔ دوسرا احساس اوّل ہے(pratopathic) جو درد اور زائد ٹمپریچر کے ساتھ خاص ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک کا احساس عصبی پوینٹس کے اختلاف کےساتھ کام کرتاھے، جس طرح ما حول کے اندر خاص تبدیلیوں کا پتہ لگانے کے خاص خلیے پائے جاتے ہیں۔ اسکی چار قسمیں ہیں۔

-1ایک تو ایسے خلیے جو خارجی ما حول (exteroceptors) سے متاثر ہوتے ہیں جو لمس کے حاسے کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اور یہ مایزنر (meissners corpuscles)اور (merkels corpuscles) پر مشتمل ہوتا ہے:

-2بال کےخلیئے:

-3ایراوز اور بلبیز (Erause and Bulbes) کا مادہ جو برودت کیلئے خاص ہے ۔

-4روےینی سلینڈرس (Ruffini,s cylinders) جو حرارت کیلئے خاص ہے درد کا احساس کو منتقل کرنے والے اعصاب آخری اجزاء، اور جلد، درد اور حرارت کو منتقل کرنے والے اعصابی مادوں کا سب سے بڑا جزء ہے۔

جیسا کہ پوسٹ مارٹم کے ماہرین نے ثابت کیاھے کہ ایسا شخص جس کی پوری کھال جل گئی ہو وہ درد نہیں محسوس کرےگا کیونکہ درد کو منتقل کرنے والے اعصاب کےآخری اجزاء ختم ہو چکے ہیں بر خلاف اس کے جسکا کم حصہ جلد ہو، اسکا درد شدید ہوگا، کیونکہ اعصاب کے آخری اجزاء حرکت میں ہیں؛ جیسا کہ ماہرین نے کا یہ بھی ثابت کیا ہے کہ باریک آنتیں اندر سے کسی بھی احساس سےخالی ہیں۔ لیکن آنتوں کے خارجی حصے میں دو باریک جھلیاں ہوتی ہیں، جو

(receplors)کہلاتی ھیں، جو احساس سے بھر پور ھوتی ھیں ۔ وہ آنتوں کو ڈھانپے ھوئے ھوتی ھیں ۔ یہ باسینی کےنام سے مشہور ھے، جس کا حجم ۲۰٤۰۰سینٹی مٹر مکعب ھے۔ اگر اس کو پھیلا دیا ھے تو وہ جسم کےخارجی جلد کے حجم کےبرابر ھو جائے گا، تکلیف کا احساس جو آنتوں کے اوپر والی جھلی میں ھوتا ھے وہ جلد میں پائے جانے والے احساس کے مشابہ ھوتا ھے۔

سبب اعجاز:

ا- اللہ رب العزت نے بیان فرمایا ھے کہ جلد تکلیف کے احساس کا مقام ھے چنانچہ اللہ تبارک وتعالی نے پہلی آیت میں جلد اور درد کے احساس کو ایک ساتھ بیان فرما دیا،اور جلد جب پک جاتی ھے اور جل جاتی ھے اپنی شکل وصورت اور ھیئت کھو دیتی ھے اس وقت تکلیف کے درد کا احساس ختم ھو جاتا ھے پھر ایک نئی کھال آتی ھے اس کی شکل وصورت وھیئت مکمل ھوتی ھے جس کے اندر اعصابی آخری اجزاء ـــــ جو حرارت اور جلنے کے احساس کو خاص طور سے محسوس کرتے ھیں ـ اپنی ذمہ داری ادا کرتے ھیں تا کہ انسان جو اللہ کی آیات کا منکر ھے آگ میں جلنے کےعذاب کو جکھے۔

جدید سائنس نے اس بات کا انکشاف کردیا ھے کہ جلنے کے درد اور حرارت کے احساس کیلئے آخری اعصابی اجزاء صرف جلد میں کثرت سے پائے جاتے ھیں اور میکروسکوب یا خروبین کی ایجاد اور باریک علم تشریح (پوسٹ مارٹم) کی ترقی سے پھلے کسی بھی انسان کیلئے اس حقیقت کو جاننا ممکن نہ تھا جس کی طرف قرآن کریم نے چودہ صدی پھلے اشارہ کردیا ھے ۔ ۔ ۔ اسی طرح سےمعجزہ ظاھر ھوتا ھے اور اللہ کی نشانیاں کھل کر سامنے آتی ھیں۔

ب – قرآن کریم نے کفار کو کھولتے ھوئے پانی کےعذاب کی دھمکی دی ھے اس دھمکی کا راز اس سائنسی انکشاف سے سامنے آتا ھے کہ آنتیں حرارت سے متاثر نھیں ھوتیں بلکہ جب انکو کاٹا جائے تو ان سے کھولتا ھوا پانی نکلتا ھے ۔